

Vol II
No 34



Wednesday
23rd July, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	2109 2129
Unstarred Questions and Answers	2129 2138
Demands for Supplementary Grants—(Discussion contd.)	2138 2173

Price: Eight Annas.

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday 23rd July 1952

THIRTY FOURTH DAY OF THE SECOND SESSION

The Assembly met at two of the clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up the questions for today i.e. Wednesday the 23rd. If time permits we shall take up questions scheduled for yesterday i.e. 22nd July 1952.

Corruption in Excise Department

*458 *Shri M. Buchiah* (Sirpur). Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

1. Whether the Government are aware of the corruption in the Excise Department prevalent in the form of collection of one month's X Bauthak by Dargis in every village?

2. If so, what steps do the Government intend taking to stop it?

مسٹر فار اکسائز کسٹمز اینڈ فاریسٹ (شری ریگاری بلی) :- غلط ہے کہ ہر موضع کا داروغہ ایک ہفتے کی سہک وصول کرتا ہے۔ اسے بعض ایسی سکا بن وصول ہوتی ہیں۔ لیکن کسی خاص داروغہ کا بعض کر کے کوئی خاص نام مانے ہوئے کوئی سکا بن وصول نہیں ہوتی ہے۔ عہد داروغہ جمعہ کیلئے مقام پر جمعے گئے ہوئے لوگوں سے درخواست دیتے ہیں کہ ان کا وز ہاں کیا کہ انہوں نے صرف سی سی ٹاؤن کو درخواست دیں۔ درج کیا ہے۔ عرض اس وقت کسی شخص نے جواب کر کے مانے اگر نہ ہیں کہا کہ میں نے سکا بن کی ہے اور کسی نے یہی درخواست کو اب کیا

ہر دوام کا جواب نہ ہے کہ ہر سکا بن کی جمعہ کیلئے ہے اور کچھ ہے۔ حال میں وزیر ان کے والوں کو سزا دہائی ہے۔ ان پر ناواں مانہ کا حوالہ لیکن منع کر کے اسے مواقع کو کم کیا جا رہا ہے۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question. *Shrimati Laxmi Bai*

Utilization of Fir wood

*525 *Shrimati S. Laxmi Bai* (Banwadi) Will the hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

1. Whether it is a fact that the owners of lands are obstructed to utilise firewood from the trees on their lands?

2 If so, for what reasons?

شری رنگار ملہی۔ (الف) روکے کا واسطہ ملے۔ الہ احزاب نامہ لکھ لکڑی اسماعیل کرے یا حکم ہے۔ ان احکام کی رو سے جس کارروائی کی مکمل ضرورت نہی اسے عرب دربار ہونا تھا۔ احکام نامہ نمونہ ص ۱۰۷ کے اس کے لیے میں نے دوسرے قواعد نامہ لیے ہیں۔ ان کی رو سے ہر دار کو گلوں کے مثل شوازی یا عہدہ دار۔ جگلاں سے چٹھان، دل کیے ہیں۔

حرف دوم کا جواب حرو (الف) ، یں ہے

شری اسرار بڈی (کوٹنگل - عام) - احارب کا لروم کیوں رکھا گیا ہے ؟

شرعی رہنما بنی - احزاب کا روم اسٹے رکھا گا ہے کہ حوسہ اسے نٹے کا ہوا
مان کر کے لوٹن سبھس برکازی حوسہ بازہ کرے -

— ۱۰۰ —

రూపకల్పనామూలకమున్న కాలే, తనవేర్వేరు రూప అనురూపకమును కొట్టుకొనవలసి ప్రధమమునా ఆచరించి రేపకొనవలెనా?

شرعی ریگا رکائی۔ چلے نو پھ داروں کو۔ ہاڑوں پر ہی ہا۔ لیکن دوسال ہوئے
 قانون میں درج کچھ کر انکی مالک کا حسب کے لحاظ سے اسعاد کی لغات دیکھی۔ مگر یہ
 ہائے اسعاد کرنے کے درجوں نوکٹ دے رہے ہیں۔ اٹھے بلا لغات ہ کئے کیلے
 البتہ بشرط اس قانون بشرط کا۔ انکا۔ مکا سودہ مرب کرنا گا ہے۔

ക്രമം ക്രമം —

ఈ ప్లాన్ల అనుసరిత కీర్తనానుబంధ గానం పై తనీ చేయుటకు ఎఫ్.ఐ.సి.అనుమతించును?

شری رنگا ریڈی - دونوں کی ضرورت ہے۔ میں نے اسکا احاطہ کر لیا کہ گھر
بٹھکر دعواسات لہ کر دوسرا بھی جائے دو اعلاو گھر پر آجائگی۔

شرعی دائرہ رحیم (نظامِ آد)۔ احکام کے لحاظ سے تو صرف پہلی کی صورت میں ہمارے اہل بیت کی ضرورت تھی۔ دہم کاٹ کر رکھے جانے کی صورت میں احکام کے لحاظ سے احباب کی ضرورت نہیں تھی ؟

شری رنگا رڈی : ہاں سبلی کی صورت میں عادی صورت میں ہے
 شری داوریجی : مراد طے ہے کہ وہ (Obstruction) ہونا چاہئے

شری رنگا رڈی : یہی نوکو دخل میں ہوا چھار ٹے حاسکے ہیں
 شری داسی مسکر (عدل د) : ناگل جوئے کے درمیں ڈے رہا ہے لیکن ہے؟
 شری رنگا رڈی : جب سعاد کہتے ہیں لکن میں کنا حارہا
 ہے کہ میں ہم ا کر کے باہر ہیں کرے ہیں
 شری داسی مسکر : کیا بریل میں ہے کہ لاسکے کہ رومی آرمی جو درم
 ہوئے ہیں وہی ہیں ٹے حاسکے؟

شری رنگا رڈی : وہ آخاری کا ہے وہی ہے درمیں ڈے ہے
 میں نوور ہو ہو واسکی حارب دھانکی لکن گر لاوچہ اب میں نوور ح
 نا حاسکا

شری داسی مسکر (عادل آباد) : کیا آبریل میں ہے باس میں کوئی سبب و معل
 ہوں ہے کہ سل سواری یا دوسرے عہدہ در جو حہاب عطا ڈے کے بھار کیے گئے
 ہیں رسوب لیے ہیں؟

شری رنگا رڈی : میں سمجھا ہوں کہ سول سدا میں ہیں ہوا کہ بے بوع
 حکمے درمہ سل سواریوں کو حہاب ا کرے گا رکنا گاہے و ناہ میں ہیں
 ہوئے ہیں اسی صورت میں حہاب امر کرے میں سل سواریوں نے رسوب لیے کہ
 سوال میں غلط ہے

شری لہاسی مکھاسی (جلیہ ہون) : صرف اروس برسوں و لون ڈلے میں (Prav)
 ہے اہل کے کہتے ہیں میں انکے لیے میں ہیں؟

شری رنگا رڈی : جو بوعاد میں وہ نووے اسب لیے ہیں کسی خاص زمانہ
 کہتے ہیں

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question Shrimati
 Luxmi Bai

Forest Officers

*526 Shrimati Sangam Lakshmi Bai (Banswada) : Will the
 hon. Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to
 state

1. Whether he has received any report against the forest
 officers who have destroyed the forests in Medak district by
 taking bribes?

شری گوبند رائے : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے ؟

شری ریگاردی : جہاں-جہاں ملے اے ہیں وہاں گورنمنٹ نے مطوعہ حوسہ
 کا معاوضہ وصول کیا ہے جہاں درجہ کٹے گئے ہیں اگر وہاں دوبارہ درجہ لے کر
 کٹے لگائی گئی ہے تو درجہ خود بخود گھاسکتے ملاحظہ کیجئے کہ اس کے لئے ان
 لٹریچر کی ضرورت نہیں تھی

شری گوبند رائے : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

شری ریگاردی : اعلیٰ پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

شری : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

مسٹر اسپیکر : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

شری : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

شری ریگاردی : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

شری : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

شری ریگاردی : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

—

—

مسٹر اسپیکر : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

شری : ہاں میں پولیس کے ایک ہونے کے بعد میں حوسہ کو
 طے لگا گا ہے کی درجی کٹے کا گورنمنٹ کے پاس کوئی سکیم ہے

Corruption in Excise Department

*527 *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon. Minister for
 Excise, Customs and Forests be pleased to state

1. Whether the Government are aware of the public
 opinion that there is great corruption in the Excise Department?

2. If so, what steps are being taken by the Government
 to eradicate such corruption?

شری ریگاردی خوب اور عمدے لوگ دو بے روسول کی طرح آٹری میں بھی لہجہ کے آتی ہیں اور ان کے اہل خانہ میں سلسلہ کو جس نے یہ حوالہ دے چاہئے ہیں جو کچھ ای ہیں انکی عصبانیت کا ہے اور یہ داراں آباد کی حالت یہ صبح لہجہ کو غلطوں کی اصلاح کچھ ہے اس سلسلہ میں جا ب اب ہر حصہ داروں کا عادلہ لگا گیا اور بعض کو بھل لگا گیا اور حلال وری رہ والوں پر اوں عادلہ لگا گیا

شری داسی مسکر نے یہ دار بھل دیے گئے ہیں ؟

شری ریگاردی : ہر ایک سوال کے جواب میں سامانہ کہ میں وہ بے عادلہ بھل دیے گئے ہیں

شری جے بی مسال راڈ (سکندر آباد بمبئی) : کیا یہ صبح ہے نہ آٹری کے اسکریپس اور ذخیرہ درجہ بھل کے طور پر رہیں یہ ہے میں ایک ہر ہر سبھی کے دکھانے سے رسوب وصول کرتے ہیں ؟

شری ریگاردی : اسکے لئے ان حوالہ دہانوں کہ عادلہ بھل کے طور پر ایسا ہیں کرتے ہیں بھل لوگوں کے بھل سکانات ہو پس میں لکھی کتاب کرتے والے اپنے جادو ہے جب عصبانیت کی ہو ان کو کسی نے کہا کہ ہم بے درجہ بھل ہیں دی اور کسی نے کہا نہ لوگوں کے لئے رہے لکھا ہے۔ ہر حال وہ نام نہ کر کے

شری بھگوت راڈ گاڑھے (عمر) : ڈاکٹر لکھنوی (Public opinion) سے نہ معلوم ہیں کریکٹے یا حکمہ آٹری میں رسوب لگائی ہے ؟

شری ریگاردی : ہلکی سی کتاب صرف حکمہ آٹری ہے میں بھل میں ہے ہلکے مارے سوسوں سے بھل ہے

شری شیش راڈواگہارے (باگہ) : کیا اور مل سسرے سی۔ ان ڈی کے درجہ عصبانیت کا طرفہ احساں لگا ہے ؟

شری ریگاردی : ہمیں معلوم ہیں جب یہ داروں کی عصبانیت ہے یہ میں چلاؤسی آئی۔ ڈی کو ہی لکھا گیا ہے ۔

Toddy Trees

*528 *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state,

1 The number of toddy trees that were tapped last year and that are being tapped this year in Nalgonda district ?

2 How many of those trees are numbered ?

شرعی دیگا ورثی گنسنہ مال معی سہ ۵۰۱ ع ۱۱ لکھنہ ۱۱ (۲۶۸۵۶) دریموں کی براس کی کمی ور مال مال حوں کے حم ک (۲۲۲۹۶) دریم ولسے گئے اسکے علاوہ (۱۵۲۸۳۷) لا میر دریم براسے گئے موعی ملور و کٹا (۳۷۵۷۹۷) دریم اس سال براسے کر ۔

Excise Department—Privy for Disposal of Cases

*529 *Shrimati Laxmi Bai* Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

1 Whether is it a fact that no case can be disposed of in Excise Department unless the parties concerned go to the office personally and do privy?

2 If so what steps have been taken by the Government to ensure quick disposal of cases?

شری رنگا رڈی : اعلیٰ کر عذاب سے مراد ہماری عذاب میں جو ای بل ڈنگ سرسوں کے ہر رکھ کر پروی لرا ہے نا دوسرے عذاب میں اگر و حلد کارروئی لرا چاہا ہے و میں ضرورت میں انکو احسار ہے کہ وہ ہر ہو کر پروی کرے اگر اس سے مراد سرق عذاب میں نو غری کو پروی کی ہر ورت میں ہوئی ہر (۲) ب حوت وہ ہے نہ ہر پرویوں کے عاملہ ہوں کے لیے جو قواعد میں لے مزلنے میں کی رو سے لا پروی کے معنیہ کردنا چا کر ایک مقام سکوت پر اطلاع کردی جانی ہے

— *Shrimati Laxmi Bai*

اگر اس سے مراد سرق عذاب میں نو غری کو پروی کی ہر ورت میں ہوئی ہر (۲) ب حوت وہ ہے نہ ہر پرویوں کے عاملہ ہوں کے لیے جو قواعد میں لے مزلنے میں کی رو سے لا پروی کے معنیہ کردنا چا کر ایک مقام سکوت پر اطلاع کردی جانی ہے

شری رنگا رڈی : عذاب میں انکو پروی کرے کی ضرورت میں ہوئی لیکن ہماری عذاب کا معنیہ ہر پروی کے میں ہو سکا اگر مراد سرق عذاب میں ہے و میں لے اس کا حوت دندا ہے

— *Shrimati Laxmi Bai*

اگر اس سے مراد سرق عذاب میں نو غری کو پروی کی ہر ورت میں ہوئی ہر (۲) ب حوت وہ ہے نہ ہر پرویوں کے عاملہ ہوں کے لیے جو قواعد میں لے مزلنے میں کی رو سے لا پروی کے معنیہ کردنا چا کر ایک مقام سکوت پر اطلاع کردی جانی ہے

شری رنگا رڈی : پروی کے سلسلہ میں پسہ خرج کرے کی ضرورت میں ہے اگر کوئی لری خرج کرنا ہے و عطی کرنا ہے وے خرج ل کرنا چاہے

Grow More Food Schemes

*443 *Shri Ch Venkat Ram Rao (Karimnagar)* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

The results of the Grow More Food Schemes in Karimnagar district during the last three years?

شری سی سری راملو ۱۸ لی اس انا سے حل رہے ہیں یا نہیں ہے ؟

ڈاکٹر چمارائی بہ زیادہ فائدہ سے حل رہے ہیں

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Ch Venkat Ram Rao

Procurement of Foodgrains

*444 Shri Ch Venkat Ram Rao Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

1 Whether the Government are aware of the torture and misbehaviour of Patels Pithuis and Gudwus in connection with procurement of paddy ?

2 Whether the Government have received any complaints from the cultivators of Karimnagar district in this regard ?

ڈاکٹر چمارائی حکومت ان خصوص میں عام سطح سے لاعلم ہے

مگر ۲ جواب ۱ ہے نہ رعایا جمع کوڑا مال بھدہ حکمال سے ایک سکا

وصول ہوں ہے

شری ہگو سرائٹ گاڑھے (دٹ) کا حکم شل ہواری اور گردا وند کے توسط سے لوی وصول کریں ؟ اب چونکہ حالات تبدیل ہو گئے ہیں ۔ اسلئے اس لحاظ سے کامیاب رہا ہے ؟

ڈاکٹر چمارائی حالات اسی مل رہے ہیں حالات بدلنے کے بعد اسان کا حاسرہ لکھ رہا ہے ۔

شری سی ایچ ویکٹ رام رائے ساتھ حکمال سے وصول ہوں ہے اسکے معلیٰ کیا گیا ہے ؟

ڈاکٹر چمارائی موضع کوڑا مال بھدہ حکمال سے وصول ہوں ہے اسکے معلیٰ کارروائی کی جا رہی ہے

شری سی ایچ ویکٹ رام رائے کا ارادہ ہے کہ حکم میں جمع حاسری سے کوئی درخواست وصول کی ہو ؟

ڈاکٹر چمارائی (Remission) کے معلیٰ درخواست دگی بھی اس میں ثابت رہے نہ دیا گیا ہے

شری (سری رائے) ڈاکٹر چمارائی کے بعد اور حلی اس پر ہے نا ی اہالیہ کے بعد حکومت پروکوریٹ نا سی (Procurement Policy)

میں تبدیلی کر گئی ؟

شری سی راجہ رام نا مل مسٹر کاٹام کے مسئلہ پر دوسرے
ی طرف سے لکھ بھی نام ہیں کیا جا رہا ہے

آئی کلررےب - دیکھنا ہمارے پاس مٹھی باکی ہ۔

شری وی ڈی دھندلے کریم کرناو جی کے ہاں میں سے ہیں؟

آئی کلررےب - دیکھ کر نہیں پتا چلتا۔

شری سی راجہ رام ہرے کے لئے ہاں کے ہاں سے ہیں
بے رہے رہے ہاں کے لئے ہیں کہ ہاں سے ہی رہے ہاں
ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے

آئی کلررےب ہاں باکی ہ۔

شری سی راجہ رام ای سے کیا ضروری ہے

آئی کلررےب کارروائی کر رہی ہو جس سے کام چلتا رہا۔

شری مادھورائ برلکر کاگ سے ی ہاں سے لا چاہی ہے؟

چھپا ہوا (شری سی رام کس رائے) میں سے کاگ سے ہاں کے لئے
میں سے کاگ سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے
میں سے کاگ سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے
میں سے کاگ سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے

شری وی ڈی دھندلے کاگ سے ہیں؟

شری سی رام کس رائے میں سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے
میں سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے
میں سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے

شری سی راجہ رام گورنر سے اس سے کیا کوئی حارہ؟

شری سی رام کس رائے میں سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے

شری سی راجہ رام میں سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے
میں سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے

شری سی رام کس رائے میں سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے
میں سے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے ہاں کے لئے

کے لئے ہی ہو کر دے دیں گے ان کے لئے اس کا کیا حکم ہے ؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

مسو اسکر (Suggestion) ہے

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

Mr Speaker Let us proceed to the questions fixed for 22nd July 1952 *Shri G Hanumanth Rao*

Omanama University

*154 *Shri G Hanumanth Rao* (Muhg) Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Is it a fact that six posts of Deanship with a salary of Rs 1 500 to 2 000 were created and filled in by the retiring Vice Chancellor before handing over the charge despite his undertaking to the Senate in March 1951 to keep the Deanship honorary ?

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

شرعی رام کس راڈ کے لئے دیئے گئے ہیں ؟

سریس، شعبہ رائل کمانڈن سدا لری سدا اے

میری رام اس راٹ کے سے کی م و ب ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question. Shri G. Hanumanth Rao

*155 *G Hanumanth Rao* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

How many teachers of the University have taught during the last 4 years through Hindustani medium with Devnagari script and how many with Persian script? How many pupils have answered their question paper through Devnagari script and how many through Persian script although the authorized medium was the federal language?

سرکاری رام کشن رائے ہائیڈرو پوسٹی کا سرٹیفکیٹ
 (Authorized Medium of Instruction) اردو
 (Federal Language) ہندی
 (Adopt) ()

دوبے حرو با حواب نا ہے کہ جہاں تک حد تک کا تعلق ہے 4 سول 4
جہی ہونا ملاک وڈوک د اگئی و سے دووں سکے سے کٹا جانا ہے
اسوڈ من لہ روز سے کلسو کی حد تک ہے حواب کو ہندوستانی نا رہی
نا بگری اک ب سے دے کی وی رہی ہے

ایک سب سے بڑی رکاوٹ کی وجہ سے دہائی گئی ہے۔ چھوٹے دواگری اور
 ریسی انکروٹس میں سے ۹۵ ع سے اے جواب دے رہی ہیں۔ ناگاہک
 اینڈسٹری کے ساتھ ۱۰۰ سے ۹۵ ع میں دواگری میں (۲) و سے ایک ب
 ی (۶۶۴) و لی سے ۹۵ ع میں ۲۹ دواگری سکے ب میں اور () ریسی
 سکے ب میں ورسپیر سے ۹۵ ع میں دواگری سکے ب میں کسی کے جوابات
 میں دے رہی ہیں۔ ایک ب میں (۲) و لی سے ۹۵ ع میں دواگری انکروٹ
 میں ۶ ورسپیر سے ایک پٹ میں (۲۳۵) سوڈس نے بے جواب دے نہ تعمیل
 میں ب ہے۔ اگر عالمی جانب فرمیں دوسری سکے ڈسٹری رہا ہوں تاکہ نل سے
 ب سے واجب ہو جائے

مسٹر امجد کر مل و رکھ دھمے

شری بی رام کس داڑی بھک ہے

شری وی ڈی دھیاپالڈے
 لاک بورڈ وک دینا گئی مس وکری
 میں بلحاظ انکرٹ کسا کسا ہو ؟

شری بی رام کشن راؤ کی مسئلہ اس میں ہے
 شری وی ڈی دسپالڈے کا ان دوروں کے - ۱ او دوہی رباوں میں
 بھی - انب دے کی اجازت ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نے جواب دیا ہے اس میں - نا اھے کہ
 اگر ری میں بھی - اب دے کی اجازت ہے

شری وی ڈی دسپالڈے کا راجہ لکھنؤ (Regional Languages)
 میں بھی جواب دے کی - ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں کئی رول ہیں ان کی اب رام جانے
 شری کے وی نارائن ریلے (راجکوال) - دراکری رسم الخط میں نام
 - دے والے - کے خلاف کامیابی میں ؟

شری بی رام کشن راؤ میں سوال ہے مرکا میں میں ہے جسے - میں
 اپنی دو انگریز رسم لکھ سکے کی وی کس ہو رہی ہے
 شری کے وی نارائن ریلے نا - صحیح ہے کہ کام مانہ کی کی - اس
 نام ہوئے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں میں جا ا
 شری کے وی نارائن ریلے کا - صحیح ہے کہ - وہ واس جا لہ دو
 - دے کی - ان میں کام ہوئے ہیں اگر اس میں - واکے خلاف کامیابی
 کی گئی ؟

شری بی رام کشن راؤ میں نے ان کا جواب میں ا جان میں لیا ہے
 شری وی ڈی دسپالڈے کا - رام کے - جا مل لے جا رہے ہیں ؟
 (Answer not Given) (Laughter)

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri G Hanumanth Rao

*156 Shri G Hanumanth Rao Will the hon the Chief Minister be pleased to state

Will all the reports of the All India Medical Council and the All India Engineering Institute be placed before the House to throw light on the working of the University during the last ten years ?

شری بی رام کشن راؤ ملکل ڈ مل کے ۱۹۴۹ ع کے حوروں میں دسپال
 ہوئے ہیں وہ مل - رکھے گئے ہیں اسٹیوٹ آف انجینیرس کے ۱۹۴۱ ع تا ۱۹۵۱ ع
 کی کتابیں لبل رکھی گئی ہیں -

(The books were placed in the Library)

(2) Whether consideration was given to suitability of the disbanded persons for appointments to gazetted and non-gazetted posts during the recent recruitment in the Police department ?

(3) What other proposals are before the Government for rehabilitating ex-servicemen ?

شرعی بی رام کشن راؤ : ہلے حرو کا حراب د ہے کہ ان طرح میں لوگرن کو
حلب کا گنا اوکی ۱۰ اد (۱۶۸۳) ہے ۔

حرو نم (۲) کا حراب د ہے کہ ان کا لحاظ کیا گیا ہے ۔

سب سے حرو کا حراب د ہے کہ ان کو ری ہائی لی ٹ (Rehabilitate) کر کے لیے کوآ رٹو سرائٹس اور اگر ٹکنچرل فارس بنائے جا رہے ہیں ۔ ان میں سے حو لوگ بیرون ہیں ان کو ٹکنٹائل ملر اور ٹکنٹر کے لیے ٹکنیکل اور ووکیشنل تربیت دی جا رہی ہے ۔ اور نہ سب سٹریس کے درجہ اسپلائٹ دے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ حو لوگ چھری جھوٹی صواب کر سکتے ہیں ان کو مرہ دے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ دہ ساری بھاور احسار کی جا رہی ہیں ۔

شرعی عبدالرحمن : (ملک ٹ) ایک اسے ٹیسے بھاور کر روہ د لانا گیا ؟
شرعی بی رام کشن راؤ : حو لوگ ری ہائی لی ٹ کر کے لیے کاروبار چلا سکتے ہیں ان کے لیے ۲۰ آدمی کی ایک کوآ رٹو سرائٹس بنادی گئی ہے اور ان کو بکری کے لیے لوں دنا گیا ۔ ان لوگرن نے اس لوں سے کام شروع کیا اور لوں کی رقم ادا کر دی ۔ اب بکری ان کی ہرگی ہے ۔ انہ وہ الٹ ملٹلی (Independently) کام کر رہے ہیں ۔ ان لوگرن کے لیے ٹیسے سے شروع کر لے کے کام کیا جا رہا ہے ۔ اور ٹکنیکل ٹیم مروج کر کے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ غرض سب میں مصیبتیں ہیں
آئیں ۔ میں سرحد درالب کرنا چاہیے ہوں تو میں مصیبتیں پاس کیا ہوں ۔

شرعی سید حسین : حیدرآباد میں ڈسبائنڈ آرمی (Disbanded Army) کے
کسے آفسر اور ناں گرنڈ ملٹری کو رٹس ڈنارٹس میں لایا گیا ؟

شرعی بی رام کشن راؤ : کل (۱۶۸۳) آدمی کو حلب کا گیا ہے ۔ گرنڈ اور
ناں گرنڈ کی مصیبتیں ہیں ۔

شرعی سید حسین : کل کسے آدمی ڈسبائنڈ ہوئے ہیں ؟

شرعی بی رام کشن راؤ : ان کی ٹھیک ٹھیک تعداد تو ناہی ، لیکن میں سمجھا
ہوں ، سب ۱۰۰۰ ۸ ہزار آدمی ڈسبائنڈ ہوئے ہیں ۔

Senior Member of the Board of Revenue

*345 *Shri Syed Hasan* . Will the hon the Chief Minister (Revenue) be pleased to State ,

(1) The post held by the present Senior Member of the Board of Revenue in Madras ?

- (2) Whether he gets any pension from Madras Government?
- (3) Whether his present emoluments exceed the salary he was drawing in Madras before retiring?
- (4) Whether it is a fact that he does not attend office during the afternoons although the office hours are from 10 a.m. to 4.30 p.m.?

سری بی رام کشن رائے سول نہ کنگا ہے کہ کاسٹریمر ای دی بورڈ آف
ریسٹریٹر کے آدمی ہیں اس کا جواب ہے ہاں

Mr Speaker Probably he means the post which he held in Madras

سری بی رام کشن رائے اس کا جواب ہے کہ وہاں ریٹائر ہوئے
سے ریٹائر ہوئے ریٹائر ہوئے ریٹائر ہوئے ریٹائر ہوئے ریٹائر ہوئے
سواوی ہوئے ہیں حروم ہے ۲ کا جواب ہے کہ وہاں سے ہوئے وہاں سے
س لیے وہاں کی ہیں اچھی ہے سرے حروم کا جواب ہے ہاں
ہوئے حروم کا جواب ہے

اسکے ساتھ ۱۰ ہاؤس کی وجہ اس جانب مسئلہ کو دیکھتے ہیں
بروبل (Trivial) موالاں میں ہاؤس کے ممالک میں ہیں -
وہ اس کی نہ ہے نہ سرسری آف دی بورڈ آف ریو سوانک ریپارٹس میں
ان کے پاس تک ہی حتم ہے لکھ وہ کسریو سول سلائیو ہیں اور سالار جنگ
کبھی کے حرم میں ہیں اسکے علاوہ اور دوسری حسموں کے نہ ہے جب سے
برائیں ہیں وہ بورڈ آف ہیں کسی آفس کے بارے میں اس طرح برس
(Asperation) کسٹ (Cast) کہہ کا طوطہ صحیح ہے ہوگا اس کے کل سوالاں
کے حتم ہیں جو کہ عالی جانب سکر صاحب کی جانب ہے ۴ سوال ہیں ہوگا
ہے اس لیے اس کا جواب دیا لیکن میں ہاؤس کی وجہ میں جانب مسئلہ کو دیکھتے
اس قسم کی معمولی حرم ہاؤس میں ہیں لائی حرم حرم ہم کو حرم اس قسم کی
حرم رہے ہیں رکھی حرم

سری بی رام کشن رائے ریٹائر ہوئے ہیں اور ان کی حرم میں کیا ہے؟
کس اہلہ داتا رہا ہے؟

سری بی رام کشن رائے حرم میں ان کو ملی ہے وہ ان کی حرم سے وسیع ہو جائے
ہے اور ان کو (۲۲۰) سے زیادہ حرم ہیں ملی حرم والا دوسرے کے بربر کو
ملا کر ہے وہی حرم ان کو دیا جاتا ہے

سری بی رام کشن رائے کام کی قسم کوں میں کی حرم؟ کیا ان زیادہ جانب
ملا کر ہیں تھے؟ ان میں کام ان کے حرم کرنے کی کیا وجہ ہے؟

شرمی بی رام کس راڈی دورے معر کو ہی فرس نہ ی نہ کام نوص
کاگا ہے

شرمی کو پی ڈی گنگارڈی کا حد آ دمن سا کو ی فال معص ہیں ہا ؟
شرمی بی رام کس راڈی حد آ دمن ہے ی لوگ نکل سکے ہیں ور
ہر ہی ہے ی فال لوگ ہیں

شرمی بی ڈی دسمکھ (ہو کرن عام) سالار حگ کسی کے حرس کی
حسبے ان کو کا جو یں نہ صل ہیں ؟

شرمی بی رام کس راڈی من کے لیے ہ ان کو حوالہ دےا ہے آ دم من
طرح کدہ ہی ولت ل کو یں ہے

شرمی بی ڈی دسمکھ کہ ان کو مریول کا وس د حا ہے ؟
شرمی بی رام کس راڈی حکم ہے دنا حا ا ہو اور دا حا ہی حا ہے
شرمی سند جس حب ن کے موص سا کام کاگا ہے اور وہ دمن ہیں
رھے نو پھر وہ ن کا کام کسے اعام ساکا ہے ؟

شرمی بی رام کس راڈی وہ ڈسک ر ہ کر کھے وے ڈارکا ہیں ہیں
لکہ یک رے سر سر ہیں

Shri M S Rayalingam (Warangal) Is it a fact that the present Government had taken the initiative in trying his services and in view of his previous experience his services have been found very useful ?

شرمی بی رام کش راڈی کر گور، س نے ان کے عہدہ کے مد نظر ن کو سکر ری
نوڈ آل ریسو کی حسب ہے نا ہا سسی لجنس (Tenancy Legislation)
وعہ میں وہ ماہر ہے اس لیے ان کو ناگا ہے آنکو انک سال کی وسع دنگی ہے

Mr Speaker Let us proceed to the next question

شرمی وی ڈی دسماندے چونکہ انک عا ط فہمی رد ہو رہی ہے سکو
دور کرنے کے لیے سوالاب وجہے جا رہے ہیں کیا ان کے اس اورس (Office Hours)
نکستہ) Fixed) ہیں ؟

شرمی بی رام کش راڈی مس ورس نو ہر معص کے لیے ا م ہیں لکن
چونکہ ن کو مد فراہم عام دنا دنا ہے جسے سالار حگ کسی میں سرک
سیول سالار اس کا کام وعہ اس لیے اسے عہد داروں پر اوقات کی ناہندی عائد ہیں
کی حاسکی۔

شری بی رام کشن راؤ : عاظمی و محکمہ کی طرف سے لوگ کے گھروں پر
رہے ہیں اور سرکاری حارب سے ہی رہے ہیں

شری وی ڈی دینسا ناڈے : کیا حکومت کی طرف سے کوئی ایسا سرکولر جاری
کیا گیا ہے کہ جہاں ۲ ہوس ہوں ان میں سے ۲ ہوں گھر کے کام کے لیے لیے
حاکمیت میں ؟

شری بی رام کشن راؤ : میں نے کہا ہے کہ کوئی ایسا ایکٹ میں کہ گھر پر
کام لینے کے لیے کسی کو اس کا حصہ لے لیں جو زمین میں ان کے پاس جو زمیندار
یا جس میں گھر پر کام کرتے ہیں ان کو اس طرح کام کرنے کی حارب ہے کیونکہ
زمیندار ۲ گھنٹے زمین میں ہوتے ہیں حارب و گھر ر ہوں نا اس میں ہوں
حارب و سرکاری کام ر رہے ہوں نا (Bed) (نرسورے ہوں کیونکہ
ان کو جاکر ہی سرکاری کام لیا جاسکا ہے

ایک آرہیل جبر کیا حاکمیت کا وہ نا معاوضہ دنا چاہا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ : ہاں ماہانہ ۱۰ روپے طور اس دنا چاہا ہے
حاجہ میں خود دنا ہوں

Unstarred Questions & Answers

Maximum Economic Holding of Land

147 Shri G Sreeramulu Will the hon Minister for Revenue
(Chief Minister) be pleased to state

What is the number and names of persons who possess lands
more than the maximum Economic Holding and persons who possess
less than minimum Economic Holding but acquired their
leased lands under section 44 of Tenancy Act and could reach
upto maximum Economic Holding for their personal cultivation ?

Shri B Ramakrishna Rao The information is not available
it has been called for recently from the Collectors

Nomination of Congressmen to Scrutinise Tenancy Records

*508 Shri G Sreeramulu Will the hon Minister for
Revenue (Chief Minister) be pleased to state

Whether it is a fact that a Circular has been issued by the
Government to all Tahsildars for suggesting names of Congress-
men for being nominated to Committees to scrutinise Tenancy
records and to redress the complaints of tenants under the
Tenancy Act ?

Shri B Ramakrishna Rao Circular letter N 754/AR dated 9th May 1952 was issued by the Board of Revenue. In the Circular stating that the final registers of Tenancy in the district are imperfect and hence the Chief Minister desires that a committee be set up in each taluqa with Tahsildar as the Chairman and two local non-official gentlemen as members to hear objections and claims and revise the registers with a view to make them as perfect as possible the Collectors were requested to send up a list of 3 or 4 suitable names for each taluqa in order of preference.

Examination of Tenancy Records

*509 *Shri G Sreeramulu* Will the hon. Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

1 Whether the Government intend to constitute an official committee to examine Tenancy records and to redress the complaints of tenants?

2 If so on what basis will these committees be formed?

3 What are the powers and functions of such committees?

Shri B Ramakrishna Rao The Government are contemplating the setting up of such committees. The method of formation of such committees and their powers are still under consideration.

Illegal Collection of Funds

*414 *Shri M Buchiah* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police Sub Inspector of Beebra in Sirpur taluqa collected money illegally from the villagers in connection with recruitment of Home Guards?

(b) Whether a detailed petition was submitted to the Collector Adilabad district on 11.2.1952 in that connection?

(c) Whether and if so what action has been taken against the said Police Sub Inspector?

(d) Whether the amounts collected by him were refunded to the villagers?

(e) If not for what reasons?

The Minister for Home (Shri D G Bindu) (a) Yes

(b) Government are not aware of any such petition but it is learnt from the I G P that the Sub Inspector had collected moneys from the villagers in connection with the recruitment of Home Guards.

() He was suspended on 29th March 1952 after preliminary enquiry.

(d) This will be sympathetically considered after the enquiry is completed.

(e) Does not arise.

Shots fired in Bommaguda Village

*415 *Shri M. Buchiah* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the firing that took place at Bommaguda in Supur taluq in the month of February 1952?

(b) If so, what were the circumstances which led to the firing?

Shri D. G. Bindu (a) Yes

(b) One Ch. Nandikar alias Podu who moved with the desperadoes in the Supur forest was arrested towards the end of January. When he volunteered to point out the hide-outs, a raid was organised on the night of 12.2.1952 in the hills of Bommaguda where important leaders like Prabhakar Rivindam Durgarao (all party names) were hiding. As the Police approached the hide-out the desperadoes opened fire. The Police returned the fire and chased the fleeing desperadoes. Satchels containing communist literature and informers were seized.

Gun Licences

*424 *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of gun licences granted by the Government since Police Action?

(b) What is the policy adopted for granting such licences?

(c) What is the number of licences granted in Kurnool district so far since Police Action?

Shri D. G. Bindu (a) 6894

(b) The issue of licences is regulated by the Arms Act and Rules. Licences are given to persons at the discretion of the licensing authorities taking into consideration the status character, reliability and antecedents of the applicant.

(c) 127

Shri B Ramakrishna Rao Circular letter No 754/AR dated 9th May 1952 was issued by the Board of Revenue to the Collectors stating that the final registers of Tenancy are to be in perfect and hon. the Chief Minister desires that a committee be set up in each taluqa with Tahsildar as the Chairman and two local non-official gentlemen as members to her object is to find out and revise the registers with a view to make them as perfect as possible the Collectors were requested to send up a list of 3 or 4 suitable names for each taluqa in order of preference

Examination of Tenancy Records

*509 *Shri G Sreeramulu* Will the hon. Minister for Revenue (Chief Minister) be pleased to state

1 Whether the Government intend to constitute non-official committees to examine Tenancy records and to redress the complaints of tenants?

2 If so on what basis will these committees be formed?

3 What are the powers and functions of such committees?

Shri B Ramakrishna Rao The Government are contemplating the setting up of such committees. The method of formation of such committees and their powers are still under consideration.

Illegal Collection of Funds

*414 *Shri M Buchiah* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police Sub-Inspector of Boobra in Surpur taluqa collected money illegally from the villagers in connection with recruitment of Home Guards?

(b) Whether a detailed petition was submitted to the Collector Adilabad district on 11.2.1952 in this connection?

(c) Whether and if so, what action has been taken against the said Police Sub-Inspector?

(d) Whether the amounts collected by him were refunded to the villagers?

(e) If not for what reasons?

The Minister for Home (Shri D G Bindu) (a) Yes

(b) Government are not aware of any such petition but it is learnt from the IGP that the Sub-Inspector had collected moneys from the villagers in connection with the recruitment of Home Guards

(c) He was suspended on 29th March 1952 after preliminary enquiry.

(d) This will be sympathetically considered after the enquiry is completed.

(e) Decided in 1950.

Sholur, Bommalaguda Village

*415 *Sri M. Buchiah* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the firing that took place at Bommalaguda in Supritalur in the month of February 1952?

(b) If so, what were the circumstances which led to the firing?

Sri D. G. Bindu (a) Yes.

(b) One Chandrakumar alias Pichu who moved with the desperadoes in the Supritalur district was arrested towards the end of January. When he volunteered to point out the hide-outs a reward was offered on the night of 12.2.1952 in the hills of Bommalaguda where important leaders like P. Bhakti Ravindram Durga Rao (all party names) were hiding. As the Police approached the hide-out the desperadoes opened fire. The Police returned the fire and checked the fleeing desperadoes. Satchels containing communist literature and uniforms were seized.

Gun Licences

*424 *Sri Ch. Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of gun licences granted by the Government since Police Action?

(b) What is the policy adopted for granting such licences?

(c) What is the number of licences granted in Kurnool district so far since Police Action?

Sri D. G. Bindu (a) 6894.

(b) The issue of licences is regulated by the Arms Act and Rules. Licences are given to persons at the discretion of the licensing authorities taking into consideration the status, character, reliability and antecedents of the applicant.

(c) 127.

*425 *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government have imposed Punitive tax in Telangana villages after Police Action ?

(b) If so for what reasons and the number of villages where such tax has been imposed ?

(c) Whether representations have been received from the concerned villages for refund of taxes collected so far and to stop further collections ?

Shri D G Bindu (a) Yes

(b) Punitive Tax is imposed in villages where the people as a whole or any class of them are responsible for the commission or abetment of serious offences or disturbances of law and order. By the imposition of Punitive Tax Government meet the expenses of posting the additional police in that area to maintain peace. Government may give exemption to some persons who may not be responsible for the disorderly conduct. Such tax was imposed after Police Action in the Telangana area only in one village, namely Burlagudem Yellandu taluqa Warangal district.

(c) No

Corruption by Government Servants

*426 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether and if so how many complaints regarding corruption of Government officers have been received from Kurnool district ?

Shri D G Bindu Four complaints in 1951 and 1952

Staff of Criminal Investigation Department

*427 *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) What is the strength of local gazetted and non gazetted officers in the Criminal Investigation Department with their monthly pay and allowances ?

(b) What is the total expenditure incurred on this Department, for the last three years ?

Unstarred Questions and Answers 23rd July 1952 2133

Shri D G Bindu (a) Statement attached

(b) 1949 50 (6 months only)	4 76 lakhs (Approx)
1950 51	12 22 do
1951 52	13 22 do

[Statement

23rd July 1952

Unstarred Questionnaire

Statement Showing the Present Strength of the Special Branch CID Hyderabad with Details of Pay and Allowances

ALLOWANCES

S No	Description	Strength	Pay Scale	Special Pay	Dearness allowance	House rent allowance	Conveyance allowance	Local allowance	Cloth allowance	Total	Remarks
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
1	D C P	1	700-1,000	116-10	8-112	8-0				209-2-8	
2	A C P	2	400-800	87-8	0-80	0-0				173-8-0	
3	Inspectors	10	200-800	58-0	4-40	8-0	15			118-8-4	
4	Sub Inspectors	20	100-180	25-0	0-25	0-0	12			82-0-0	Including one woman SI
5	H Cs Grade I	7	80-0	12-4	0-8	0-0	8-0	8	1-0	8-0	Including one woman H C
6	H Cs Grade II	26	60-0	12-4	28-0	0-0	8-2	8	1-0	8-0	Do
7	H Cs Grade III	29	50-0	12-4	18-0	0-0	8-8	8	1-0	8-40	Do

6 P Cs	146	80-40	0 5 4	18 0 0	5	5 1 2 8 81 8 0	Including 16 women P Cs
<p>NOTE.—Dearness allowance and House Rent allowances are calculated on the initial pay, as their rates depend on the different stages of the actual pay</p> <p>Statement Showing the Present Strength of C by C I D (Cyrene Branch) with data as of Pay and Allowances</p>							
1 A C P	1	400 800	8 8 0	80 0 0		170 8 0	
2 Inspectors	8	200 200	58 0 4	40 2 0	15	118 8 4	
3 Sub Inspectors	5	100 180	20 0 0	20 0 0	12	82 0 0	
4 H C Grade I	4	80	0 18 4	28 0 0	8 2 8	7 1 0 8 00 2 8	
5 H C Grade II	4	65	5 18 4	28 0 0	7 8 2 0	1 2 8 07 2 8	Including 1 Woman H C
6 H C Grade III	6	50	0 18 4	18 0 0	0 8 2 8	7 1 0 8 40 2 0	Including 9 Women H Cs
7 P Cs	40	20 45	2 5 4	18 0 0	8	5 1 2 8 31 8 0	Including 6 Women P Cs
Total	73						

NOTE.—Dearness allowance and House Rent Allowance are calculated on the initial pay as the different stages of the actual pay at a depend on the

STATEMENT SHOWING THE PRESENT WORKING STRENGTH OF CAPTAINED AND NON-CAPTAINED OFFICERS OF SERIAL BRANCH C I D WITH THEIR MONTHLY PAY AND ALLOWANCES

S No	Posts	Working Strength	% a of P	P y	Duty Allow	Dearness Allow	Housing Rent Allow	Unfallow Allow	Con Allow	Total O S Rs
I General Officers										
1	Dy Inspector General	1	1800 100 1 0000	1800	200					100 0 0
2	Superintendent	1	08 40 11 60-70 1 1800	1000	118 11	1 40				1 266 11 0
3	Dy Superintendents	8	400 20 1 000-80 1 800	1 2 3 *	175	0 05				1 804 13 0
Total				4 2 13	42 11	406				2 171 0
II Non-General Officers										
1	Inspectors	12	200 10 1 200 10 1 300	2 40	0 0	3	0 00			2 223 0 0
2	Sub Inspectors	10	100-4 1 140-4 1 180	0 00 *	0 14	0 14	3 8			0 033 0 0
3	1st Grade H Cs	19	Consolidated pay of Rs 80	1400	131	0 32	131	2 *	40	3 0 0 0
4	2nd Grade H Cs	10	do	6 0	56	0 33	*	1 *		1 189 0 0
5	3rd Grade H Cs	13	do	6 40	0	36 4	0 0	1 0		1 104 0 0
6	Police Constables (including one woman P C working as Midwife in Police Hospital)	10	3-1 0 40	390 4	40	19 03	4 00	1 00		0 883 0 0
Total		100		13111	2 23	4 09	1 00	17 0	40	22,118 0 0

I Garrisoned Officers		IG				IG Rs 990		OS Rs 1399	
1 Superintendent	1 00 00 1 1,200 + 1 1,200	00	100	100	100				
2 Dy Superintendents	" 400 " 1,600 30 300	1 110	6 8	101 8					
Total	3	IG 00	100	100	100	IG Rs 990	OS Rs 1399		
		OS 1 110	87 8 8	191 8					
II Non-garrisoned Officers									
1 Inspectors	18 00 10 1 300 10 1 300	2 460	81	00	24	8	0 00		
" Sub Inspectors	16 100-4 1 140-4 1 180	1 001	4 0	48	163	8	0 684		
3 1st Grade H Cs	6 Constal dated yrs Rs 50	430	6	163	80	"	8		
4 2nd Grade H Cs	9 Rs 40	000	08	00	04	10	0 00		
5 3rd Grade H Cs	0 Rs 60	000	81	146	12		460		
6 Police Constables	38 Rs 1 1/2-40	1 301	1 6	6 4	100	40	2 430		
Total	8	7 6 5	1 604	0 47	8 9	80	10 00		

STATEMENT OF EXPENDITURE FROM OCTOBER 1948 TO 31.12.51 RETAINED BY THE

Office of the D I G C I D & Rigs Hyderabad

No	Particulars	Oct to 40 September 49	Oct to 40 March 50 (as months)	April 50 March 51	April 51 March 52
1	2	3	4	5	6
1	Pay and allowances	4 05 007	1 00 181	5 70 088	6 10 040
2	Travelling allowance	50 588	45 519	81 570	90 590
3	Contingencies	28 401	11 700	78 511	85 464
	Total	4 84 066	1 67 400	7 30 579	7 86 094

N.B.—These figures have been obtained from office of the A. G. Hyderabad Du

Notorious Dacoit's Escape

*524 *Shri Chandrashekar Patel* (Karnalapur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Lidle Patel, a notorious dacoit of Gulbarga district, escaped twice from Police custody taking with him arms belonging to the Police?

(b) Whether it is also a fact that the Police failed to re-arrest the said dacoit so far?

(c) Whether, and if so, how many persons of his party have been arrested so far?

(d) What arms and ammunition have been recovered from them?

Shri D. G. Bindu (a) Lidle Patel escaped from police custody only once when he was being escorted from Shioapur Court to the Sub-jail on the evening of 14-12-1950. He took with him two 303 rifles and 20 cartridges.

(b) He has not so far been re-arrested.

(c) 45

(d) Two 303 rifles, 1 DBBL gun, 1 ML pistol, 5 ML guns, one 14 bore and 73 cartridges of 303 with 30 cartridges of sten gun have been recovered.

Demands for Supplementary Grants

Mr Speaker We shall take up 'Discussion & Voting on supplementary demands for grants'

Demand No 1	Jan 1	Revenue	Dist	Admin—Rs	1 08 000
-------------	-------	---------	------	----------	----------

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir, I beg to move

That a sum not exceeding Rs. 108,000 be granted to the Ryprimukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1952 in respect of upplementary Demand No. 1. The Demand has the recommendation of the Ryprimukh.

Demand No 6—General Administration Rs 12 00 000

That a sum not exceeding Rs 12 00 000 be granted to the Rystramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1952 in respect of Supplementary Demand No 6 The Demand has got the recommendation of the Rystramukh

Mr. Speaker: Motion moved

شری وی ڈی دساندے سکر ۱۱ ک ۱۴۴ وڈکس ہوگا
 محل ڈکس ہوگا

مسٹر اسکر میں بہ ڈیکس کی مریوب میں سمجھا ڈو کہ میں نے اعلان
نردنا کے ڈیکس اور ویک ۴ دووں ح میں دوئے میں سمجھا ہوں میں نے جملے
کہا ہاوس میں ہر ہس ہو یا میں کے ہر ہر ہس رہا ہو چکی ہے گر کوئی
میں ہو ہاوس کے علم میں لانا مریوب میں ہوں کا اے میں حارب میں ہاوس

سری وی ڈی دلہانڈے اسکس ۱ سری ڈی اے میں ڈیولپمنٹ پلان
(Development Plan) کے لیے حمیے آئے ہیں اس لیے مجھے اس
سلسلہ میں کچھ عرض کرنا ہے

ہاؤس کے ساتھ اس وقت نوے دو کروڑ روپے کے ۱۰ مہتری ڈیپازٹس بے ہیں
 حجازی راہ پر تعلق ڈیولپمنٹ ایجنسی ہے جس میں ہاؤس اور حوالہ دینے پرک ہے
 مجھے ۱۰ عرصہ کرا ہے کہ ڈیولپمنٹ ایجنسی میں طرہ سے عمل میں آ رہا ہے اس کی وجہ
 سے عوام میں اسیسٹنٹ (Enthusiasm) پیدا ہوئے کی کہیں
 صورت دکھائی میں دی میں ایجنسی کو کامیاب وہیں مانے کے لئے بہت اڈر اور
 ڈیولپمنٹ پورٹس میں لیکن ان میں عوام کا تعاون اصل کرنے کی نوس میں
 فی گئی ہے میں حجاز ہے کہ حبیب عوام کو جس کے ساتھ سوسائٹ (Associate)
 نہ کیا جائے اس ایجنسی کا کامیاب ہوا ناممکن ہے مثال کے طور پر اب ہاؤس کے سوال
 میں کو لگے دیکھئے کہ ہاؤس رہاں (Five Year Plan) میں مکی اسکیم

اس اح لا رہی ہے گوشت کی مکم ہے کہ مد فاج مال ہی (۲۰) (کروڑوں بناموں) (Afforestation) لکھا جائے ہے مد فاج مال ہی (۲۰) (کروڑوں بناموں) (Afforestation) لکھا جائے ہے مد فاج مال ہی (۲۰) (کروڑوں بناموں) (Afforestation) لکھا جائے ہے

Minister for Labour and Rehabilitation (Sri V B Raju) Will the hon. Member let us know from what book he is quoting his extracts?

Shri V D Deshpande From a report of the Forest Department of the Hyderabad State issued by Shri D R Jay Chief Conservator of Forests

Shri V B Ragh The hon Member is saying that this information is from a Government source. Will he kindly read the extracts?

Shri V D Deshpande Yes That I can do The first exte
says

Meanwhile experimental works in the different methods of effectively and economically afforesting these areas are being undertaken and it will depend on the results gained to modify or alter the already adopted method which is no doubt the best.

دوہری حیرحو اہلی گم رہے وہ نہ ہے نہ

Due to over enthusiasm of the staff seeds have been sown very profusely and as a matter of fact there are three closely compacted rows of young seedlings the average height of which is 4 inches (observed in September 1951). These seedlings are being thinned out at the expense of bamboo *Tamrindus indica* and are being given an uniform distance of 2 1/2 inches.

میں نے دو دن میں اسے پڑھی تھی کہ وہ معلوم ہو جائے کہ
 جو اسکے حلالی جا رہی ہے وہ سائیکس ہیں۔ وہ ساتھ ہی ساتھ کسمپوش
 سری اب کہ جسک تمام کو اسکی اہمیت واضح نہ کرنا چاہئے اور جسک اپنی

انکو جس کا علم ہو اس وقت تک نہ نکلاں ہیں لڑھکے۔ ص ۱۰۰ "ون جو سو" (वन्नुत्सव) (۱) میں ایک ہی ای ہیں اور نکل کر رہاں ہیں۔ دوسرے مالک میں انہوں نے لحاظ سے ہوا کے رج بدل کے حساب ہیں نا ڈا کرنی عصاب نہ ہو۔ نہ ۲۰ رہاں بھی اوس وقت ہر مکی ہے جب ڈا گورنمنٹ عوام کا دعویٰ حاصل کرتے تھے، نکل ایک ہفتے مل سکا ہے۔ حکومت عوام کے خاطر حواء، مطلوبات وراہم ہیں کرنی۔ اس لیے میں نہ عرض کروں گا کہ اس ایکم کے ساتھ عوام کو بھی لمونٹ کرنا ضروری ہے۔

فاٹرا و لائن (Five-Year Plan) کے تحت جو اسکے ہیں ان کے لیے ڈاٹ ورٹس اور لسٹرکٹ کمسریاتی حای ہیں۔ ان میں اکثریت گورنمنٹ آپسوں کی رہی ہے۔ اگر ناں آفشل میں کو لیا بھی جاا ہے تو اسے ہی لوگوں کا لحاظ کرنا ہوا ہے جو سیاسی اعتبار سے گورنمنٹ کے ہم حال ہیں۔ آئرنل سسٹر فارملاک کے ساتھ کیا ہے کہ وہ آئندہ اس سسٹم (System) کو رواس (Revise) کر دے لکن اب تک وہ ای کوئی صورت نظر نہیں آئی۔ میں نہ کہہ سکتا کہ جو کچھ بنائی حای ہیں ان میں عوام کو رورنٹ (Represent) کرنے والی تمام سیاسی پارٹوں کے نمائندوں کو لیا ضروری ہے۔ اس لیے کہ نہ پلاننگ عوام کی ہی ہماردی اور دعویٰ میں سے اگے لڑھکی ہے۔ (Enthusiasm) اگر ایک ہی حال کے لوگوں کو رکھا جائے تو عوام میں اسہو مبارم ہیں نا ہو سکا۔ وہ کامز ائرسٹ (Common Interest) کے مسائل ہیں۔ ان کے حل میں سب کا دعویٰ ہو ہی ہے۔ ۱۰۰ راناد کے ادھے سے زیادہ عوام کے نہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ کانگریس کے ساتھ ہیں۔ جب حکومت عوام کی پھلائی کے لئے کشمکش بنی ہے تو ان کوششوں میں ان لوگوں کے نمائندوں کو بھی لیا چاہیے جو دوہی حایوں کے ساتھ ہیں۔ میں امرتا میں جو پولشکل مارٹی کام لڑکی ہے وہاں اس سے دعویٰ اور مدد حاصل کیے ہیں حکومت کا دلائل اس مقام کے لئے ثابت ہوگا۔ اس لحاظ سے میں نہ کہہ سکتا کہ کمشنر فارم کرنے کی ایسی کو گورنمنٹ حلنا ارجلڈ روائٹر (Revise) کرتے۔ حکومت کی جانب سے نہ مودھا جاا ہے کہ وہ ہم سے کرا رہے چاہی ہے۔ مگر جب کمشنر بنائی حای ہیں تو ان میں اسے لوگوں کو لیا جاا ہے جو انکس میں ہار چکے ہیں۔ اسے لوگ عوام کی کیا نمائندگی کر سکیے ہیں؟ اگر کششوں میں اسے امراد کو لیا جائے، میں عوام کا اعداد حاصل ہیں ہے تو کشش ہر گر کتابت میں ہر مکی۔ اس لحاظ سے میں نہ کہہ سکتا کہ میں امرتا (Area) میں جو سیاسی پارٹی کام کر سکی ہے نا حوائص معمول ہیں اس امرتا کی کشش میں اس صاحب نا افراد کا دعویٰ حاصل کیا جائے تاکہ اسکی وجہ سے حکومت کی کوششیں بھی کتابت ہو سکیں۔ اسکے بعد میں میڈیکل لہارنمنٹ کی طرف توجہ مبذول کرانا چاہا ہوں۔ وہاں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ دوا خانوں کے اسپسکس کے لئے جو کچھ بنائی حای ہیں اوس میں اس چہر کا حال رکھا جانا ہے کہ ایک ہی سیاسی حال کے لوگ

لے جاں نام سے تم ان لوگوں کو لا جانا ہے جو کہ روٹک ماری سے ملے جاتے
حالات رہتے ہیں

مینسٹر فار پبلک ہیلتھ سب ڈیپارٹمنٹ (جی ڈیوڈن) - یہ تو درست ہے۔
ہمارے سامنے جو سرکاری ہے اس کے ساتھ سے سب سے کو کیا جاتا ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ ڈیپارٹمنٹ - یہ سیکشن (Sectarian View)
ہے کہ روٹک ماری کے آدمیوں کو ہی اسی کشتوں میں لیا جائے۔

جی ڈیوڈن - پارٹی کے یہی کام کرنا ہے کہ ان کو کشتوں میں لیا جائے۔
یہاں جاننے والے سب کو کشتوں میں لیا جائے؟

شری وی۔ ڈی۔ ڈیپارٹمنٹ - دو ہی مارے کے لوگ ہیں ملے اگر کوئی
آری، میں ان کو اسی میں لے رہا ہوں کہ ان کو کشتوں میں لیا جائے۔ لیکن
جب حکومت کی طرف سے یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ان کو کشتوں میں لیا جائے اور
عوام کے، مائل کو حل کرنا ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ سیکشن (Note of Warning)
چاہئے مجھے یہ نوٹ آج وارننگ (Note of Warning) دیا ہے کہ
ایک ہی نامی حالات رکھنے والے اس کے کاروبار میں ہو گا وہ لیا
ڈنا مشکل ہے۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ تمام لوگ مل جل کر کام کریں اور
ملک کو اچھا بنائیں۔ فائدہ آئے یہی اسی کشتوں میں لیا جائے۔ اس لئے میں
آج سب سے فار اگوش سے یہ نوٹ کر رہا ہوں کہ اس کے حالات میں لیا جائے کہ
رکھتے ہیں ان کے لئے لیا جائے تاکہ عوام کے لئے اس میں نہ ہو سکیں۔

مقام کے مسئلہ میں میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ حکومت کے لئے اس میں
ان میں بھی میں نے دوا جاری ہے مسئلہ کشتوں کے بارے میں اس حالات کا اظہار
کیا ہے ان کو ملتا رہتا ہے تاکہ مقام کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
ہاں نہ لیا گیا ہے کہ حکومت کے سامنے جو پروگرام ہے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
سال میں وہ ۲۲۲ پرائمری اسکول اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
نہ لیا گیا ہے چار سو اسکول کا اہل ہوگا۔ اس بارے میں میں نے جلتے بھی کہا ہے کہ
پرائمری اسکول میں پانچ لڑکوں کو بھی داخل ہونے کی اجازت ملتی چاہئے۔ اس لئے
میں نہ چاہتا ہوں کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
کمپوٹی ہر اسکول کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
لیکن اس وقت میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
کمپوٹی اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

دوسری چیز جو مجھے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
کہا گیا کہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

ڈنارمبٹ نا کسمس ڈنارمبٹ جی نو ان میں سے ان لوگوں کو لانا چاہیے اور جی رہا نہ ہوگا۔ میں انریل جف مسٹر اور مسی مسٹر کے بارے میں یہ بھی رکھا جا رہا ہے کہ سلی سکس نو ہم نے طرز کرنا لیکن عوم سے جو بروز آوار بند کی اور دیوانوں اور دیگر طعموں کے جو ناراضگی کا مظاہرہ اوسکی جانب کوئی بوجہ نہیں کی گئی۔ ب ر د اسف کے لئے رم طلب کی ہے۔ میں جی کہوگا کہ مجھے نا اسف لئے کے کسمس وعر میں جو اسف کم کنا جا رہا ہے وہ اس کے لئے لے لیا جائے۔ جی صورت میں یہ جوئے ناف کی مانگ کی گئی ہے اسکی ساند صورت میں ہوگی۔ کوئیکہ کسمس ڈنارمبٹ کے ویرمٹ لوگوں کو جہاں یہ سانی رارٹ (Absorb) کنا جسکا ہے۔ رزگس راجکس کے سلیا میں جو ۲۰ لاکھ کی مانگ کی گئی ہے۔ ویکے سعلی بریل جف مسٹر کے ڈوس کے سلسلہ میں جو مطالبہ کنا ہے اس کے لئے یہ وعدہ کنا ہے کہ وہ مرہوری میں جرح کیے جاسکے۔ جی انریل جف مسٹر سے اسد ہے کہ وہ اس کی ویرمٹ کرکے کہ مرہوری کے لوگوں کا رزگس کے سلسلہ میں جو سلیا ہے و کہاں تک ور ہوگا۔

مجھے یہ ہے کہ مرہوری میں راد بوجہ دی جائے والی ہے اور اسکی جی میں اہم کرنا ہوں کہ سلیا سلیا مگر (Financial Integration) کے سلسلہ میں جو مسوریلیم حکوت ہڈکو سس کنا جا رہا ہے و ہاوس کے سائے آنگا میں اس سے ملے ہیں۔ عرس کروگا کہ جو عرصہ جہاں مانگا ہے اس کے سلسلہ میں ہم دو کروڑ روپے الگ رکھ رہے ہیں اور انکے جیلے جی انک کروڑ ۵ لاکھ روپے رکھے گئے ہیں اور اب پھر ہاوس کے سائے عرصہ کی ادی کے سلسلہ میں برتہ ۵ لاکھ روپے کی مانگ کی جا رہی ہے۔ میں کہوگا کہ انکے جی میں یہ ہوئے کہ آئندہ ہر سال ہم کو انک کروڑ ۸۸ لاکھ روپے نا تقریباً دو کروڑ روپے (Reduction or Avoidance of Debt) کے لئے رکھا ڈرگا۔ مگر نہ حال ہے نو ڈولمٹ کی حوائکس جہاں سے سائے میں انکی کھیل کے لئے یہ میں رہگا۔ اس لئے جہاں جو رسورس (Resources) گھبات جارہے ہیں ان کو جس طرز رکھے ہوئے حکوت ہڈ پر روز ڈنا چاہیے کہ ہاری جو روسوکم ہوگی ہے اس کا لعاٹ رکھا جائے۔ ساند ممکن ہے کہ ہم کو آئندہ ڈیڑے پہاڑ برفہ لیا پڑے۔ ڈولمٹ پہلاں عرصہ کے عر پڑے ہیں ہوئے لیکن ڈرامٹ پہلاں کے انتظامات کے لئے ہم کو عرصہ کی مانگ کرنی ہوگی۔ اس لئے سائے میں حکوت کو حلد سے حلد قدم بھانا چاہیے۔ ور وہ جو مسوریلیم حکوت ہڈکو دنا چاہیگا اسکو ہاوس کے سائے لانا چاہیے تاکہ حکوت کے ہاڑے مصروف کیے جاسکیں اور ہاوس میں سلسلہ میں یہی رائے دے سکے۔

کسمی براکس کے سلسلہ میں یہ عرس کروگا کہ نہ ہر حکم میں جو سائے جائے والے ہیں جی معلوم ان میں کیے کلائی راجکس ہوئے اور کیے فی الوعی عمل میں آسکے۔ یہ نو کہا جا رہا ہے کہ میں سو دیات میں یہ براکس عمل

جی لائے جاسکتے۔ سرہواری ٹراناک، درملخانہ میں کئی ایکسٹریٹس کا سول
 چارج مائے آسٹریٹ، لیکن میں عرصہ دو یا دو تین برسوں میں وہ کھسبات ہو سکتے
 ہیں۔ عوام کو اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کا موقع دیا جائے اور عوام کو یہ
 پتہ چلا دیا جائے کہ ان کے علاقے میں کتنی کمی ہے جو کتنی کمی ہے۔ لیکن ان
 کمیوں پر ایکسٹریٹس کے بجائے ان لوگوں کا ہاتھ ہے جو کتنی کمی ہے۔ لیکن ان
 میں آج ان کو اس ایکسٹریٹس سے کیا عرصہ؟ اس میں کہ دو تین برس۔ ہم نے اس کے

یکم امریکہ سے لائی گئی ہے۔ اس کے بجائے جو لائیں ہو گئے وہ ہر
 ایکسٹریٹ میں ایک چارے ملک میں ایک ایکسٹریٹ میں ایک ایکسٹریٹ میں
 ایک ایکسٹریٹ میں ایک ایکسٹریٹ میں ایک ایکسٹریٹ میں ایک ایکسٹریٹ میں

لوہاں لائے کی کوئی ایکسٹریٹ میں ایک ایکسٹریٹ میں ایک ایکسٹریٹ میں
 ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

میں یہ ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 کو زیادہ ریلوے کے لیے ضرورت ہوگی۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے زیادہ ریلوے کے لیے

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں
 جیلوں میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں ایکسٹریٹ میں

(Particulars Items کے متعلق ہی ہے نہ دکان پر ایک ہوا دکان
 کا ہی ہے ہر ایک ہے)

مسٹر اسٹیکر جوٹیکسٹس ہونگے ہی ان کو دے کی بات وہی ہے
 الہ گروہی ریل میں کسی ری کورنگ (Particular Grant) کے
 بارے میں کہا جا رہے ہیں اسکی ادب دھنکی ہے لیکن کم وبہا لیا
 ایسا ہی ہے ہکا

میری اہلے راجہ لئی (سلطان داد) میر بکرہ بن ۸۷ھ میں کہ احما ہوں
کہ وہابی ہوا ہے کہ م کے ساتھ بن بنے ایک بن سن کا ہے اس
ساتھ بن بن ڈسک د احما ہوں اگر آں وقت محبت کی اجازت دی تو بن
ویربوت جرنل ڈسکیر بن حصا بن لوکا

میسرا سیکر ۲ کدہ ۲ ک م (New Item) ۱۱ الیہ اسل ۱۱ م و ب
بص ک مکر ۱۱

فیری وی ڈی دس سائے جی ہاؤس کے سامنے رہا چاہا ہوں کہ
روسی میں یہ روٹ (Provide) کا گپا ہے کہ اگر آسمان
ہو تو اس کے معلوم معلومات ہاؤس کے لیے لے لی لکن وہ ہاؤس کی اس کم
حواک آسمان کے ایک ڈالر (Details) جان ہیں لے گئے ہیں علی ہم کو
اگر معلوم ہوا ہے کہ وہ روٹ (20) ہے

When a demand or any part of it relates to any new Scheme of revision of scales of pay or allowances or creation of a new appointment all material details of such Scheme or revision or appointment shall give in special circumstances be supplied to all members at least three clear days before the demand is made.

شری بی رام کس راڈ میں رہتا ہوں کہ (Question)
 معلومات کے لئے دیکھا جائے کہ ووناہی پورے کی ایکم کا ہے۔ بی ووناہی پورے
 کی اسکم کے بارے میں کچھ زیادہ مفصل سے عرض کر کے ہاؤس کا زیادہ وقت لیا
 جس کا اہم حصہ طور رکھ کر ہوا۔ ہونے کے بعد زیادہ میں کچھ رہتا ہے طور دان
 (عام) حاصل کی اور بی رہتا کہ انہوں نے طور دان حاصل کیا
 انہیں اپنے لوگوں میں نہ م کہ اہا جس کے پاس رہتا ہے اور ہولڈنگس
 (Landless) ہیں۔ ہونے کے بعد اس کی نہ م کو مابینہ سارے اور
 اسکو رگولر (Regularise) کرنے کے لئے حکومت سے اذاد چاہی
 حکومت سے اذاد کرا سونگا (اختیار) کا جس لوگوں نے وہی
 کا دان کیا تھا وہ بی ووناہی پورے کے جس میں کیا تھا اس سلسلہ میں ایک

Land Ioids, we trustees of lands for the landless —

[illegible]

Any philosophy worth the name must correspond to the objective facts and the conceptions thereof and must deal with the basic principles of such objective facts or the conceptions thereof in order to promote human progress.

میں سمجھا ہوں کہ ایک ایسا اگر وضعی و طاعا کا م انکا ہے میں نے
 جو مان رہی تھی میں نے اسے کو اس لحاظ سے مانا ہے جس نے مانا ہے
 آج کے پسندار میں اور اسے میں نے لگوں کے دستان کا ہے ؟ اور انہی و داب
 کے جوڑک آئیں جس کے ماننے لایا ہے اس کے پسند و رشتہ ہے و میں
 لحاظ سے جوڑکا ہے اس کا عام مان کے بعد مان کے و لک کا سپار لیکر
 حملہ نہ دونوں کے اسے مان رہے ہیں رشتہ فراد سے رفاہ نہ دن کے کی
 اہمان کے کو میں نے کی کہ مان لے سار لوامی فارق کے درمیان ہیں و
 اور اب بھی میں نے اب رہا ہے اس کا رہ روں کی نہ دن کی حصہ انکی میں
 اسے نے میں لوگوں کے لئے ہے ؟ کہ کہاں جوڑے (Trusteeship) کا ؟
 اس کے بھوک و مان کی بھریں میں حکمران کے معاد کی حط کا رہ دونوں کے اسکی
 پہلو : سواری میں کی ؟ و اس کا جوڑ کہاں ہے ؟

مستشرقین کے وجود حالات میں ہیں اسے کم سے کم فلسفے میں جانکی ضرورت
 نہیں ہے۔ مگر وہ نام پر غور ہو رہی ہے۔ جس کے ساتھ ہزار کا مطالعہ کیا گیا ہے
 اگر فلسفے میں غور ہو تو وہی سمجھا دے گی کہ میں دن بھی گاؤں ہوں گے۔
 میری اے راج رانی میں سیکر ہو چکی ہوں ہر فرد شروع کر کے
 باج میں بھی ہیں جوئے کا اس طرح سے روک دینا کہ میں سمجھا ہوں کہ روکر سر
 (Progressive) اے میں کے ہے ہر فرد میں آج لاکھ بھی لیے۔ اے وہی کی
 امر اس میں ہے لیکن گروہ (Retrogressive) امر میں کے لیے
 ایک حصہ بھی لیا جائے تو ہم اسے ناکام نہیں کر سکتے بالکل سچا طریقہ پر میں
 اپنے حالات آنکے سامنے رکھ رہا ہوں میں اے حالات کو حل نہ کر کے ابی ہر
 ہم کردوں گا ہاں تو میں پام میں کر رہا تھا کہ وہاں فلسفہ ہے جس کی مادی
 بہاد ہو اور جو فلسفہ میں ہے مطالعہ میں رکھا؟ میں تو اس میں رہتا ہوں اور

دوسرے نو دس لکے ورو پیک کے طور پر من رہی نو۔ عمل کرنے کا عہدہ کرنا
 میرے حال میں سر رہی ہوں۔ ای۔ وچھ کے حالات تک سب کاڑی ہے
 جو رہا ہاڑی کے نہ نو وچھ و لرم میں تبدیل کر دیا ہے۔ یہی حکم
 ری کیری (Rechnung) ہے۔ عوم کی رہی ہوں عوموں نو سا رکرنے کی
 تک نو میں ہے جہاں تک میں نے عورتا ہے۔ میں نے سب میں ہو سکی
 ان۔ لا۔ میں میں آف لوگوں نے پوری عوم کے ساتھ اصل کرونگا کہ۔ مسئلہ عوامی
 حدود کا حل دے انک صاحب میں ای رہی دن دنکا نو دوسر شخص انکو لگا
 یہ عمل۔ لریوری و رسداری نو۔ علم کرنے کے سہولت ہے کہ رد کرنے کے
 اس طرح آخر دستور میں لکھی؟ یہی نو۔ ر۔ تک۔ سکے لیے عوم کو مدد دلانا انکی
 حدود نو۔ لرا۔ میں وورنا ہے؟ اس۔ تک کے حلانے ولوں کی دی سب
 میں معلوم میں لرا۔ میں۔ ہا۔ اسلئے کہ ہر شخص میں حال کے لحاظ سے میں
 آف نو تک سب سمجھکر ہی لری کام کرنا ہے۔ میں نے ہارے سماج کی طلبانی حدود
 ہا۔ ہا۔ کے مائے میں لرا۔ میں۔ میں میں حصہ لےنے والے سموری طور پر
 حصہ لیں نا۔ سموری طور پر حصہ اس میں انکے حارمی سب میں کہ نہ جہاں
 طلبانی حرکت ہے انکی اند لرنے وے ضروری ہیں ہے کہ سب سمجھکر نہ کریں۔ میں نے
 ان حرکت ہا۔ میں میں ہو گیا

The House then adjourned for recess till 1 o'clock fifteen minutes past Four of the clock

The House reassembled after recess at 1 o'clock fifteen minutes past Four of the clock

[Mr Speaker in the Chair]

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir May I speak now?

Mr Speaker Why not we take up the cut motions now?

Shri G Rajaram As a matter of fact I did not want to speak at all but a fundamental issue has arisen a matter of philosophy directly connected with us So I must be allowed to speak

Mr Speaker All right but take as little time as possible

شری جی راجہ رام۔ میں سیکرٹری جسما کہ میں اے جی کہہ رہا تھا کہ ان سلسلہ
 ڈیمانڈس پر کچھ نہیں چرچا (چھ) نہ کروں وراؤس کا وہ نہ لوں مگر اچ
 ہاؤس میں انک بنادی سوال چھڑا گیا ہے ورو وولانی کا ہوداں تک (دوران وقت)
 کا فلسفہ ہے آچارہ میں اس ہوداں تک فلسفہ کے سب جو کچھ نہیں کر رہے ہیں انکے
 نے میں اپنے دل میں بنادی طور پر مسئلہ رکھا ہوں مگر انکے نہ میں ہیں کہ

گورنمنٹ کو رہی کا مسئلہ حل کرنے کیلئے کچھ کرنا ہے۔ میں نے اسکا کئی بار مطالبہ کیا ہے کہ رہی کا مسئلہ سادی طور پر حل کرنے کیلئے سر سر قدم اٹھائے جائے۔ چاہئیں۔ آج اس ڈیمانڈ میں آچارہ ہے جس کے یہودی فلسفہ کے لحاظ سے کچھ رقم مانگی گئی ہے جس سے سمجھا ہوں کہ یہ نہ (Mission) کے لحاظ سے جب کم رقم ہے۔ ضرورت اس بات کی بھی کہ انکے لئے چوتھ جمع کرو کے اور ہمارے جس سے اصول مذاہب میں کمی کر کے اور بھی زیادہ روئے حرج کا حانا۔ میں اس اسکیم کو جہاں تک سمجھ سکا ہوں وہ یہ ہے کہ آچارہ جس سے جو کمیشن بنائی ہے اس کے ذریعہ رہی کو عرسوں میں تقسیم کیا جائے۔ اور اس طرح رہی اسے میں کوئی لیگل کامپلیکیشن (Legal Complications) پیدا نہ ہوں۔ مجھے افسوس ہے کہ ایک آرٹیکل میں اسے اس فائدہ کے حوالے کیا۔ لیکن مجب نہ ہے کہ آرٹیکل میں جس پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اس پارٹی کے ساری حساب کو ہوا اندول کر کے اور برسرِ جہں کر لوگوں میں تقسیم کی ہے۔ میں ہی ان لوگوں میں سے ایک ہوں۔ جن کے ملٹری گورنمنٹ سے یہ مطالبہ کیا کہ چاہے جسے حائر ہونا باخاطر ان لوگوں کو اس رہی پر رہے دنا جائے جس ترکہ وہ آج ہیں۔ اسلئے اس کو لیگلائز (Legalise) کرنے کیلئے ایک سادی طریقہ نہ سمجھا گیا کہ اس اندول کو حلانا جائے۔ لیکن حساب کہ میں نے عرض کیا ہے شائد ان آرٹیکل میں کو یہ حوج ہو کہ یہ عریک کمائیوں کے اس اندول کو کچل کر رکھ دیگئی ہو کہ آرٹیکل میں کی پارٹی کی طرف سے رہی کے بتواہ کیلئے چلانا چاہا ہے۔ نہ کہا گیا کہ دان (Dana) کے معنی بھیک کے ہیں۔ نہ میں جس سے سمجھ سکا کہ نہ بھیک کو بیکر ہو سکتی ہے۔ کیونکہ ہم بھی چیلہ مانگتے ہیں۔ نہ چیلہ حوا اپنے دل سے یہاں نہیں (सहाय्यार्थी) کئے مانگا جاتا ہے اسکو بھیک کی طریقے دیکھا کوئی بھیک دلیل میں ہو سکتی۔ کیونکہ آج اسے بڑے مشی (Mission) کو بالکل سہا جس حابوسی سے ہندوستان پر میں لوگوں کے دل کو حسرت کر رہا ہے وہ چلانا ہے وہ اپنی آپ مثال ہے۔ اس کے برخلاف آرٹیکل میں کی پارٹی کے مل و حوبرری اور لوٹ مار رکھنے کے باوجود بھی وہ نامی کے حوکام کیا ہے اسکا ایک ٹی لاکھ حصہ بھی میں کر سکتے (Cheere)۔ آج لوگوں کے حوکچہ کیا وہ آچارہ میں سے جب کم ہے اور میں یہاں تک ہی لپہ سکا ہوں کہ آرٹیکل میں کی پارٹی کی جانب سے شروع کیا ہوا اندول ریسٹورن کی ریسٹ کو عریک کمائیوں میں تقسیم کرنے کی کوشش میں سوائے آپس کی ریس اور جھگڑے پیدا کرنے کے اور کچھ نہیں۔ انہوں نے اپنی ریسٹ کو بوجس کا وسایا رکھا ہے۔ لیکن ویو نامی کی تقسیم ریسٹ اس طرح ہوئی کہ ایک نار ریسٹدار اپنی رہی حوسی سے عطیہ دینے کے بعد جس کو چاہے رہی دے دیگئی۔ (Cheere)۔ جب حصہ نہ ہے تو آپ اسکی بحالہ کیوں نہ کر دیکھئے اسلئے کہ آپ کے طریقہ کے مطابق آچارہ جس کی یہ اسکیم کو بڑ ریسٹورنری اسٹپ (Counter Revolutionary Steps) ہے۔ گاندھی جس کی ایک کامپرومائزنگ (Compromising) ادبی بھی۔ لیکن جو طریقہ آپ کو آپ میں مانا وہ چپا کو تک مانے گا؟ اس طرح جو طریقہ گاندھی جس کو میں مانا حسیوں کے

[illegible]

శ్రీ శివ బ్రహ్మ కర్తవ్యము - ఇందు ౧౪ ముద్రలున్న పదేవిశ్ బంకా ప్రయత్నము నీ

[illegible][illegible]

మన పూర్వీకులు యొక్క ముఖ్య దౌత్యధర్మములలోనే, ఇప్పటికీ మౌలికపుటగా వున్నది. యొక్క ముఖ్య ప్రతి బంధాని ఎక్కడో కూర్చుని ఉన్నాడు. అందుకు యొక్క ముఖ్యముగా ప్రయత్నించినది ఏ యొక్క ముఖ్యముగా అర్థమార్గ గోరువధర్మముల వ్యాప్తి, వారు అభ్యసించిన కమ్యూనిస్టులు గోరువధర్మ కలకాలము ఎందుకంటే భూములు పంపిణీ ఎందుకంటే? అని పోషించారు ప్రజలకు ఏడుకంటే మళ్ళీ కాళ్ళావారు.

హిందూత్వం పరివర్తనకు దోహదం చేయడానికి గానీ, దేశంలోని మతాలను కలిపే ప్రయత్నం చేయడానికి కాదు. దేశంలోని మతాలను కలిపే ప్రయత్నం చేయడానికి కాదు. దేశంలోని మతాలను కలిపే ప్రయత్నం చేయడానికి కాదు.

در اصل اسکا ناہی ممکن ہے حکومت صرف اس ہودن میں — ہی ہاے حامل
 کو حل کئے کی تو نہ کرے کسی آرٹل سرکو ہ علقہ میں وکہ میں
 ہرک کے ہاں و ورمی ہا رسی ہوں کوئی اساک (Attack) نہ رہا
 ہوں نی حصہ کا میں ہی اعہم کرنا ہوں لیکن عور کرنے کی نہ ہے حسا
 کہ ایک آ لی سرے برما تاکہ کسی ہکاری کو دو حارسے دہنے سے ویک
 ہوک میں نہ ہی و ویکے اصل حل میں ہو جائے عرصہ کچھ ہی کے ہاں
 دو ہر ہر نہ رہے اگر میں نے میں میں نکر میں کا دن کرنا وکا میں
 سے مسائل حل ہو سکتے ہیں ؟ و ہر وہی اکر میں جو حصہ ناہا و ذرع سے نہ حل
 کی گئی ہے جو عرصہ ذکر نامہ و طور و داؤڈا کر حاصل کی جاتی رہی و نہ ف
 نامہ ط ہوں سے ہر وہی کر میں و عہدہ کرنا گناج و میں میں نہ گرد میں میں
 اکر میں کا دن دگ ہوگا اس طرہ سے نہ و نہ جو ہارے ہاے حل
 ہو سکتا ہے ؟ میں میں سمجھا کہ ہوداں میں سے کا فاء ہے اسکیے کا ہر ہر
 ہو سکتے ہیں نہ اول ہی عرصوں سے نامہ و طور لوی ہوئی میں ہے جو آج داں
 کے طور و دعا میں حصہ لوگوں کے دلوں میں نہ حال نہ کرنا بصود ہے کہ نہ
 رہے دنا (Bata) میں و ہوں نے ہم کو میں دی ہے لیکن
 کارام ہا رج سے آج یک دکھیں ہو کوئی ہی سوے ہر سحر ہا راج کے میں
 ہا دن کرنے کے لیے ہا رہی ہو کا آرٹل سر میں میں نہ کے سہا تا گا دہی میں
 ان لوگوں کے دلوں کو ہلانے کی کو میں کی لیکن وہ کو میں نہ کام ہوئی ؟ اگر میں
 نہ یک کو ہم رہاے کی کو میں کرں اور نہ سمجھیں کہ میں سے ہا لی حل ہو گئے
 ہو علقہ ہے اگر وہی کہی ہا لی آئے والا ہے ہا اس ہرک کی مدد کا سوال کوں
 ہاوس کے ہاے نہ کا ہا رہا ہے ؟ ہاں اگر حکومت کا ارادہ اسی ل کے لائے ہا
 میں ہے نہ وہ و نہ اب ہے لیکن میں کے سلسلہ کو حل کئے کے لیے نہ طرہا درست
 میں ہے اگر نہ ہی انکسری ہوو میں میں کہہ سکتا نہ میں ہوا لیکر لڑے
 کے سے نکلیے کا سوال کسی ہاڑی کی طرف سے میں نہ ہوا سرگل میں صورت میں
 ہد ہونا ہے جب کہ حکومت کی طرف سے ظلم و ستم ہی حد کو چھ جاتا ہے اس
 و ہ عوم ہوا لیکر آگے ٹھہرے ہا ہاڑی میں ٹھہری آپکو اس نہ ہرہ ہے اب
 حود اسکو ہوس کرنے ہو گئے کہ جب ظلم کے خلاف اسرگل ہوا ہا تو میں میں
 عوم نے حصہ لیا ہا ہا حصہ کسی ہاڑی نے ہا راج لڈس اگر کسی حنوحہ کو
 آگے ٹھانا چاہیں ہو و حنوحہ ہر وہ کام ہو جائے لیکن جب عوم کی حنوحہ
 کو گئے ٹھانا چاہے میں ہو و ٹھہری ہے اسرگل اس طرح سے ہوا ہے اسکو
 اب سرور تسلیم کر دیکے اب اسی طرہ سے ظلم کے خلاف لڑ چکے ہیں ہاں و میں پھر
 میں عرصہ کر وگا نہ میں ہرک کی رو سے وہ مسائل حل میں ہو سکتے نہ کو حل کرنا
 بصود ہے میں میں سمجھا کہ اس طرح کوں قبول وہ مانع کا ہا رہا ہے
 (نہ نہ کچھ میں قبول وہ مانع نہ ہا) وہی کہہ سکتا کہ وہ نہ لفظ ان اراہہ میں

going to have in the form of enactment. I feel when that Land comes into force it will be easier for us to implement it. We will by that time be in a position to have an entire change in the psychology of the people to put their hands easily and when we take those surplus lands they may not resort to an armed struggle to retain them. At least they may be in a position not to precipitate matters to such an extent that Government or other political parties might not be compelled to take to arms to suppress their revolt.

Shri V. D. Deshpande : You mean the Zamindari armed struggle.

Shri M. S. Rajahngam : Yes Sir, such a thing is possible. If the idea of attachment is so strong, I am confident that the landlords will also take to armed revolution which perhaps may be counteracted by the State forces as a result of the consciousness of our political parties. But he must not forget that it is the strength of the attachment we have towards a thing that forces us on to revolt and fight to the last. If we have forgotten that we have forgotten our past history and experience. It has been felt and it has been remarked that this is revival of feudalism. The Opposition Parties have found such trends in this move. It is only because that certain members have scented in the words Yagna and Bhoomidān tendencies of feudalism. I submit Sir that it all depends on which way we look at the problem. If it is merely feudal revivalism I can only say that Vinobaji would not have asked the lands for landless people or for people who do not own sufficient lands but would have asked lands of the poor to be given to the rich landed peasantry of our country. What Vinobaji has done is to set forth a regular process of acquisition of land by good will for the poor landless people with no monetary compensation. If my friends on the other side like to call it revival of feudalism I beg to differ with them and it may be because of their background and their history.

Then Sir the question of change of heart has been raised. I do believe that no party in this world can plainly say that they are not for a change of heart. It may be that they are not for a change of heart resulting in a particular type of approach. But every party believes in the change of heart. The Communists, the Socialists or the Congress believes in the change of heart. Sir a change of heart depends on the way in which situations are created, the way in which an atmosphere is created wherein man has to prove the change in himself. I know that this change of heart cannot be brought about in a day and it cannot be done only by a sermon or a speech.

Speaking from the closest quarters of Gandhiji I can say that whenever Gandhiji meant a change of heart he meant a change as a result of a particular act and in a particular atmosphere created by popular will or some times by administration. This is not a question which can be lightly talked away. If every member in this House has not been trying to bring about a change of heart in his own way I feel we are going against the instincts of human nature and expressing disbelief in the very fundamentals of human nature. As it is we are people who are prone to give and take. That itself is the basis for the change of heart. So much of regimentation has stepped in wherein we are not in a position to receive even the good of what others express. I cannot say anything but it is for a change of heart that Vinobaji has been working and it is for that change of heart we are working. It is this very change of heart that would ultimately lead to educate the society so that an atmosphere could be created wherein surplus land could be easily taken away from the people. The concerning bills might help to wards this further. I request the hon. Members on what ever side they may be not to become narrow by cynicism or by jocularly talking away the meaning of the words change of heart. We are born with this instinct of changing other's hearts and we are destined to live and die for that.

There has been perhaps some sort of sentimental reaction to certain incidents of a few members whose personal experiences led them to oppose this measure. It is as a result of this that the donation of land has come in for certain criticism. Mind so when it is the vested interests that are giving the land with alleged ulterior motive. It is not a question of doubting the intention of all the donors, but it is then and our personal experience that a few people have donated unfruitful and waste lands and that a few more have donated lands under dispute. It is not that Vinobaji is not in the know of things but he expects that it leads to this extent the attachment question to property is minimised. He felt convinced that it is only by doing this work that preparation could be made wherein the attachment landlord has to wards his land decreases. Hence it is the psychology of the sentiment behind his scheme that is important. That point must be understood by all.

A question was raised about class tendencies. Class tendencies is an academic subject. I want to ask Sir is it not possible for a human being to be devoid of these class tendencies if he is placed in a proper atmosphere? Simply because Vinoba Bhave happened to be in close quarters with Babu Rajendra Prasad or Pandit Jawaharlal Nehru, one cannot say that he is

not in a position to wud off class tendencies to whichever class he may belong. Only because he has a personal liking and at the same time personal regard for the various faces they have rendered and so he is a closer touch with them. Therefore it is argued that he is not in a position to know this class tendency. I am not in a position to understand this argument. I am a human being believe that we use practical reason and logic. I do not believe that the feudal trend which has been working from a very long time has still got the grip over us. Even some of my friends on the other side agree that when the principle of new democracy has been accepted they have agreed to participate to what is known as I am not able to remember the exact word but if someone is a capitalist he might have lost the tendencies of being a capitalist but yet remains a capitalist.

Shri V D Deshpande Progressive Capitalist?

Shri M S Rajalingam No Sir. I do not got the exact word.

An hon Member Deceased capitalist.

Shri M S Rajalingam Yes Sir that is the correct word and I thank the hon Member for helping me. If we could have a deceased middle class if we could have a deceased Zamin dars if we could have deceased capitalists is it not possible Sir that persons of the type of Vinoba Bhave to rise above class tendencies? It is not a question of judgement but it is belief in human nature? In the absence of this belief the leaders of the Opposition and the leaders of the party in power would not have been like at this present stage in their present capacities and they would not have also been respected by this House. Like this it is for the ideals that we respect them. To be more frank it is for their deceased nature. Speaking class tendencies in every problem is something that I can never understand in my life.

I therefore once again plead Sir, let us not misinterpret Vinoba Bhave by simply saying that at present he is giving a full solution to the land problem. He is only the creating the said necessary atmosphere which will ultimately help us in solving the land problem. At least let us now begin to think in the right direction and help the cause of Vinobaji.

The way in which we have been scrutinising the Rs 5,000 allotted for this purpose is not befitting of this House. The question is whether Rs 5,000 should be given or not but whether it is going to give us a return equal to Rs 5,000. If we are going

to see that it is not a loss for us, I will be convinced that I should be in a position to give this Rs. 5,000 from the Government records, the Chief Minister will be in a position to place facts of this matter. I am convinced that this giving of Rs. 5,000 is not a loss for us, though it may not be a benefit at first. Let us try and see we get better results and hope for the best.

شری ادھر والی پٹل (عطاء آباد - عام) سپر انسپکٹر - ہمارے بھٹ میں وینا می بھانے نے چودہ نکل بلیٹ پراویژن (Provision) رکھا گا ہے - میں دیکھا ہے کہ ان وہ بہ حرکت کون دوج ہوئے - آج سے دس سال قبل نہ حال میں ہیں آنا نہ میں کی نہ ہم ہونا ضروری ہے - واقعہ یہ ہے کہ اب نہ اب واضح ہو چکا ہے کہ اگر عوام کو رساں یا دعا میں تو وہ کچھ ایسی چیزیں کر رہے تھے جو حکومتی لہذا تو مسئلہ ہیں - ناگاہ کا مسئلہ نہ صاف بتانا ہے کہ ملک میں اس وقت تک شامی یا بدنامی کی حد تک کہ میں کا مسئلہ حل نہ ہوگا - اس لیے ملکا بھٹے وینا می بھانے کے بھودان میں کا حال آنا -

اب وال نہ بتا ہوا ہے کہ یہ مسئلہ اس حرکت سے حل ہو سکا ہے یا نہیں - یہ سوال دوسرا ہے اور یہ اوپین (Opinion) کا مسئلہ ہے - اس حرکت کو چلانے والے میں رہنماؤں کے پاس پچھنے میں کیا وہ اسکو صحیح سمجھتے ہیں ؟ میرا خیال ہے کہ وہ رہنماؤں میں سے میں ہیں ہونے اور وہ سمجھتے ہیں - اطراف کا ماحول چونکہ ان کے حلقہ رہا ہے اس لیے رہنماؤں میں رہنے کا کچھ حصہ ان کے طور پر دے دیے ہیں - لیکن وہ بھی یہی محال ہے کہ ان کے لیے نا ثواب کی خاطر میں ہیں دیے - لہذا یہ چسچ آف ہارٹ (Change of Heart) میں ہو سکا - کیونکہ ان کے دل میں یہ ڈر نہیں ہے کہ وہ ایک بڑے میں ہیں دے - جب ہم نظام کے زمانے میں حدہ مانگتے تھے تو میں کوئی ایک سہہ ہی میں دے گا - اس لیے نہ تھا کہ وہ میں سے انکا چسچ آف ہارٹ کیا ہے طمنا غلط ہے - میں نے یہوؤا جب چسچ آف ہارٹ ہو لیکن میں طرہ سے نہ حد و حد کھارمی ہے اور میں حد سے نہ کام کیا حارما ہے اس سے دانی پڑنے کی وجہ سے نا رساں دھارمی میں نہ حالت نہ صرف ملکا میں ہے بلکہ برہنوارہ میں بھی ہے - اس لیے وینا میں کی نہ اسکا چسچ آف ہارٹ کی میں ہے تاکہ دھاؤں کے رہنما رہنماؤں میں دے رہے ہیں - اس لیے نہ چسچ آف ہارٹ کا مسئلہ میں ہے - ساتھ ساتھ میں یہ بھی کہوونگا کہ اس حرکت پر ہندوستان کے کسی حصہ میں بھی روز میں دنا حارما ہے بلکہ صرف ملکا میں روز دنا حارما ہے - اس لیے یہ چسچ آف ہارٹ کا سوال میں ہو سکا - نہ ساگا تھا کہ اس کے لیے ایک قانون ہی مانا گیا ہے لیکن میں نہ کہوونگا کہ دنا کا کوئی بھی قانون ایسا میں ہو سکا کہ جسکی عمل میں لوگ حوسی سے اسے حصہ سے ہستہ نکل کر دندیں - گورنری میں کے آرمل سرچ میں سے حصہ آرمل میں کا ارادہ کسی ایکٹ لائے کا تھا لیکن اسکو واپس لے لیا گیا ہے - اس دوران میں نہ ہوگا کہ رہنماؤں میں وہاں سے کر لے اس لیے کسی ایکٹ

ی س لائے کی ب بھی ٹو Ev c on سب
سج کہ میں ی ٹو ج ے ے کلے 3eand کا چاہے لک
ہر ن لا ن یوں کی ہائی ی لائے ی نک ی لا گ میں کہ سب
کے س طرفہ کا کو عا ط سمجھ ہوں ی لے ی ڈا کی سکی
نہی لکن سب کے لے کی سے ی ی ہر ن

میری گو لی کو لے ب س ح ہم میری
ڈ ے کلے لے بھی میں جو ن کہ کسی ڈا بھی ل ہیں
کا ہوں کہ ی ب گئی عا چا ہر م
ی ے ہر ن میں لے کی م با ہا م ک ڈا ہا گئی
کہ بھی ہے کی و ی بھائے کے ب ی ی
کے چاہے کہ Chee s بھی ہے کے ی کہ میں ہوئی کہ
کے لوگ بھی کی کے ہوں وہ ی لے کہ ی ہے مہر کہ سون کی
طاف سے میں دے بھی کی سب ی ہ کہ کہ ہائے میں کے ے
میں کہ سون کی ہ کہ ع کہ گئی بھی ی ہے ی کی حرکت بھی کلے
و ہ ی کا کے کہ سائے ہ ساں کے لرگوں لے بکھا کہ بکے مہر
ہندسگرس Fac s and Fig ues کہ ہوں کہ لے لوگوں کو و کے
کہ ب لسی سب کہ ن ی ہم کی ہوں و ی کی ل بھی
ہائے سے ہے کہ بکے کے طو کہ ن کہ کسی سب ملے ہوں
حائے ج گ ل کے ے ہوں سلیے ہی کہ سون میں ے
و میری جو میں بھی ہے لکن کہاں ی کی طاف سے
عر میں یوں میں کہ جو ہیں کہ کہ کی و ے میں بھیا چا کہ
کہ سون کی ہائے میں ی کی ہ کہ ے س ی ی کہ یوں کر ہی
ی ہوں طلیے کہ ن ی کہ ہے کم کی ما میں ہوگی میں ل بھا
لکہ کہاں ی کی طاف سے کسا گ سر میں باع ہد گنا س ی کی
طاف سے کم چاہے ح کہ س لہ س (P og e as ve Lega la o
چاہے ہ کی ہم ہوں کے س ہ ن کہ میں کوں ہو کجا ہی
ے ہ ی ی کہ ے سا لے عا ط ے بھی بھی میں وہ
ے میں

I can gve you reason ng I c n gve you log c but
t s beyond my c pac y to gve you unders and ng

Reason ng) کہ ی ط وہی حاب جاں بھی ہے ہوں کہ کے معنی ہے ہم ی ط
آپکے سائے کہہ سکتے ی لکن میں کم سہ ہوں کہ

t s beyond ou capac y to gve you unde s and ng

لہذا براہم کو حل کرنے کوئے سا رہی ہے سچے حلی میں ہے
 پارہا دا ہے دیکھنے میں کوئے سوج رہی ہے وہ دوسرے کے ساتھ
 جو لڑے اس حال میں لڑنے لکے لکے معنی میں کہ گرگوں میں سلسلہ
 میں ایک مائے ہے جو گروہ میں سچہ کہ وہی چک ہے میں
 دھو ن لڑتا ہے حلوں میں اسی ہے ویوہی چوئے ہے یوں میں
 جب میں میں حاصل فی ہے وہاں کی کوئے ہے سے مارے سائل پر عورت کرنا
 چھوڑ دنا ہے وہ میں دھو کر رہی ہے جو سکوکا ہے میں طرح اگر وہاں
 میں ویوہی چوئے ہے دھو میں طور دن لکر لوگوں میں م کی و سچے
 میں نائی ان کی ورت میں کوئی سچہ رہی ہے اور آگے کچھ کرنا میں
 چاہی ہے شاد صورت میں ویا چاہی ہے ویوہی کی میں تک سے کنگورمٹ
 کو سہولت میں ہوئی وجود میں لیا انا حل رہا ہے؟ آرمیل میریں
 در اس پر عورت کر ویوہی چوئے ہے جو میں ناس لکھ کر میں میں طور
 دان کے حاصل فی ہے اگر انکو کوئے حاصل کرنا میں دوسرے (کامی میں)
 کے میں دھو دھو میں (Compensation) دنا میں پڑا
 اگر لائی باج میں لائی اوہ کے ادنیٰ ہوئے ویوہی چوئے ہے
 اسی میں میں حاصل فی ہو لیا برا ہو؟ اس میں میں لکے میں
 آخر انا ماہا ہے لہذا ورت (Chin wa) کے ساتھ دھوئے
 اور میرے کو برای کی میں طرے دیکھا سچہ کرنا ہے سچے کہ حلوں کھوکھا
 انکر میں دے رہے میں لہذا ورتوں سے لڑکر دے میں نا اسی میں دے دان
 دے رہے میں؟ اگر دان لڑے دے رہے میں دوسرے ویا کو دے
 رہے ہوئے ویوہی کو دے کی میں میرے؟ لڑے دان میں اس سے جلیے
 دنا گا ہے اور لے والوں لے لیا ہے لکے جہاں میں صورت میں میں لکے ویوہی کو
 ایک میں سچہ کر اور ویوہی میں ناوں کو سکر لوگوں کے دل میں ہو اور حسب
 انہوں کے سچے انداز میں میں کے دے کا مسوہ دنا ہو لوگوں کے میں سے انکے
 میں کو میں لیا اسی میرے دوسرے کو اگر کوئی دان میں میں میں ہے کہ
 میری لاکھ میری ہے اور دیکھ ہو سچہ کہ ویوہی کوئے ہے دے ہوں اور
 میرے دھو کو لڑے دیکھا ہے کہ اسی میں دے مسائل حل ہوئے والے
 میں میں ویوہی کا حال ہے اور میں میں اس حال میں میں ہے کہ انکے میں
 میرے میں لہذا براہم حل لیا چاہی ہے لکے میں چوئے میرے دوسرے کی طرح
 ایک میں اس میں ہوں اس میں میں ہے کہ میرے میں میں دنا میں میں چوئے
 ویوہی کو ہے اس میں ہم دوسرے طرح اس کو کرتے میں چاہی گورمٹ چاہی
 ہے کہ میں کامی میں دیکر حاصل کرے اور چاہی دوسرے چاہی میں کہ وہ
 اوٹ کامی میں (Without Compensation) حاصل کی جائے۔ میں
 میں میں مظهر ہو رہا ہے کہ کوئی دھو میں میں کام کرے

شری اے راج رٹھی پہلے سے حاکم ہے

[illegible]

ڈنولٹ کے بورڈ کے بارے میں بہت سی خبریں کہیں گئی ہیں جب یہ میمبہ

